B.A I (Urdu ...)

سوال: جہانگیر نامہ کے حوالے سے کشمیر کی سیر گاہوں کا خاکہ پیش کیجئے۔

جواب: ''جہانگیر نامہ میں معتمد خاں نے کشمیر کی چند سیر گاہوں کا ذکر کیا ہے، وہ لکھتے ہیں کہ کشمیر پورے طور پر ایک بہتر سرزمین ہے اور چند مقامات اتنے دلکش ہیں کہ عوام کی سیر گاہیں بن گئی ہیں۔

کشمیر کی ان سیر گاہوں میں ایک مقام چاردرہ ہے۔ وہاں بہتے پانی اور چنار کے بلند درخت ہیں۔ ہر طرف سبزہ زاروں، پہاڑوں اور وادیوں کا حسین و دلفریب منظر ہے۔ وہاں ایک درخت جس کا نام ہل تھل ہے، جب اس کی ایک شاخ کو پکڑ کر ہلاتے ہیں تو پورا درخت ہلنے لگتا ہے، عوام کا اعتقاد تھا کہ حرکت صرف اسی درخت کے ساتھ ہوتی ہے، لیکن دیکھا گیا ہے کہ اس علاقے میں اسی طرح خود ہی ہلنے والے دوسرے درخت بھی ہیں۔

موضع راول پور میں شہر سے پچاسی کیلومیٹر پر چنار کا ایک درخت تھا جس کے بیچ کا حصہ جلا ہوا تھا ستر آدمی اس جلے ہوئے حصے میں سیدھے کھڑے ہو سکتے تھے۔

کشمیر میں ایک مقام ویرناگ ہے، یہ دریا ویر گھاٹ کا ایک سرچشمہ ہے، اس چشمہ کی بلندی پر مناسب مقام پر عمارتیں بنانے کا کام جہانگیر کی شہزادگی کے زمانہ میں شروع ہوا تھا۔ یہاں ایک ہشت پہلو حوض ہے جو چودہ ہاتھ گہرا ہے۔ ان کے ارد گرد پہاڑوں پر سبزیاں ہیں، جس کے عکس سے حوض کا پانی سیاہ معلوم ہوتا ہے اور کافی مچھلیاں تیرتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ شہر سے ویرناگ تک پورے راستہ میں انتہائی شیریں اور پر لطف سیر گاہیں اور چشمے پائے جاتے ہیں۔

کشمیر کے ایک مقام پر خوبصورت سبزہ زار واقع ہے۔ اس میں چنار کے سات

بلند درخت ہیں، سبزہ زار اور پانی کی نہریں اس کے اردگرد ہیں، جہاں پہاڑ کے دامن میں ایک چشمہ جاری ہے اور اس چشمہ کی بلندی پر عمارتیں اور حوض ایک دوسرے کے آمنے سامنے ترتیب دیئے گئے ہیں۔ اس چشمہ سے دو کیلومیٹر پر مچھی بھون کا چشمہ واقع ہے۔ اس میں بہت زیادہ پانی ہے۔ چشمہ میں اس قدر مچھلیاں رہتی ہیں، کہ آنکھیں متحیر ہو جاتی تھیں اور پانی اس قدر صاف و شفاف ہے کہ اگر ایک چنا پانی میں گر جائے تو اسے بخوبی دیکھا جا سکتا ہے۔

کشمیر میں ایک چشمہ اندھ ناگ بھی ہے۔ اندھ ناگ کی وجہ تسمیہ یہ بتائی جاتی ہے کہ اس چشمہ کی اکثر مچھلیاں اندھی ہوتی ہیں۔ کاروان جہانگیر کے لوگوں نے جال پھینکا تو اس سے بارہ مچھلیاں باہر آئیں جن میں سے تین آنکھوں والی تھیں اور باقی اندھی تھیں۔ کشمیر میں زعفران کی سیرگاہیں بھی بڑی دلکش ہیں غرض کہ کشمیر زمین پر جنت کا نمونہ ہے۔

❁❁❁